Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ | رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۲ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ — ۲۸ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش — ۲۸ نومبر ۱۹۷۳ء	نمبر ۲۷۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۷ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

کمر میں شدید درد کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے

میری بھانجی فریدہ بشیر اہلیہ محمد اشرف صاحب اسحٰق مبلغ تنزانیہ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۶ نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ پہلی بچی عطا کی ہے۔ احباب درازی عمر اور نیک بننے کی دعا کریں۔ مرزا عبد الرحیم ..... حمید اللہ ایم اے

مورخہ ۲۸ نومبر بروز بدھ بوقت ۱۵-۱۲ بجے دوپہر پولیٹیکل سائنس سوسائٹی ٹی آئی کالج ربوہ کے زیر اہتمام مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی "سفر چین کے تاثرات" کے موضوع پر ایک تقریر فرمائیں گے۔

مقامی احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

(صدر پولیٹیکل سائنس سوسائٹی)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

ابھی تک متعدد مجالس انصار اللہ کی طرف سے ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ اخاء (اکتوبر) دفتر ہذا میں موصول نہیں ہوئی۔ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹیں جلد بھجوا کر ممنون فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم کے تمام عناصر کلام منجانب اللہ ہیں کیونکہ یہ لفظاً اور معناً خدا کا کلام ہے

اس کے الفاظ و فقرات میں ترتیب محکم اور کمال موزونیت و حکمت پائی جاتی ہے

"جیسے عناصر جسم انسان کے خدا کی طرف سے ہیں ایسا ہی عناصر کلام کے بھی خدا کی طرف سے ہیں۔ اور عناصر کلام سے مراد ہماری حروف اور الفاظ اور چھوٹے چھوٹے فقرے ہیں جن پر تعلیم زبان کی موقوف ہے۔ جیسے خدا ... بندہ فانی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وغیرہ وغیرہ یہ سب عناصر کلام ہی ہیں جو خدا نے اپنی طرف سے انسان پر ظاہر کئے ہیں۔ کیونکہ خدا کا صرف اتنا کام نہیں تھا کہ وہ صرف ایک پُتلا خاک کا بنا کر پھر الگ ہو جاتا بلکہ ظاہر ہے کہ انسان نے جو کچھ اپنی تکمیل فطرت کے لئے پایا وہ سب خدا ہی سے پایا۔ گھر سے تو کچھ نہ لایا۔ سو طالب حق کو چاہیئے کہ اس سے دھوکہ نہ کھاوے کہ حروف و الفاظ مفردہ یا چھوٹے چھوٹے فقرات جو خدا کی کلام میں موجود ہیں انسان کے کلام میں بھی موجود ہیں۔ اور اِس بات کو بخوبی یاد رکھے کہ یہ عناصر کلام کے ہیں جو خدا کی طرف سے ہیں۔ انسان بھی ان کو استعمال میں لاتا ہے اور خدا بھی۔ لیکن فرق یہ ہے کہ خدا کے کلام میں جو لفظاً و معناً خدا کی کلام ہے۔ وہ الفاظ اور فقرات ایسی ترتیبِ محکم اور پُر حکمت سے اور کمال موزونیت اور اعتدال سے اپنے اپنے محل پر موضوع ہوتے ہیں۔ جیسے سارے کام خدا کے جو دُنیا میں پائے جاتے ہیں کمال موزونیت اور اعتدال اور رعایتِ حکمت سے ہیں۔ انسان کو اپنی انشاء میں وہ مرتبہ خدائی کا حاصل نہیں ہو سکتا جیسا دُوسرے کاموں میں حاصل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تمام کفّار قرآن شریف کے مقابلہ پر باوصف دعوئ فصاحت اور بلاغت اور ملک الشعراء کہلانے کے زبان بند کئے بیٹھے رہے اور اب بھی خاموش اور لاجواب بیٹھے ہیں اور یہی خاموشی انکی عجز پر گواہی دے رہی ہے۔ کیونکہ عجز اور کیا ہوتا ہے۔ یہی تو عجز ہے کہ مخاصم کی حُجّت کو سُن اور سمجھ کر توڑ کر نہ دکھلاویں۔"

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۱۷۸،۱۷۷ حاشیہ)

جماعت احمدیہ کا اکیاسیؐ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔

امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء بروز بدھ جمعرات، جمعہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب ابھی سے اِس عظیم رُوحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کی تیاری شروع کر دیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

پبلشر :- مسعود احمد۔ پرنٹر :- سید عبد الحی۔ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۸ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش

قرآن شریف میں تحریف نہ ہو سکنے کی حتمی ضمانت

جملہ الہامی کتب میں ہمیں ایک بات قاعدۂ کلیہ کے طور پر یہ ملتی ہے کہ خدا تعالیٰ جب کسی قوم کو اس کی طرف نازل کردہ شریعت میں کسی فعل کے نہ کرنے کا حکم دیتا اور اس کے ارتکاب سے منع کرتا ہے تو اس امر کا امکان موجود ہوتا ہے کہ اُس قوم کو اگر اس فعل کے ارتکاب سے نہ روکا گیا تو وہ ضرور اس کے مرتکب ہوں گے اور اس میں ملوث ہوئے بغیر نہ رہیں گے۔ چنانچہ انبیائے ماسبق کی قوموں کے حالات اس امر پر گواہ ہیں کہ ان کی قوموں کو جن افعال کے ارتکاب سے روکا گیا تھا اس مناہی کے باوجود ان میں سے بعض ان کے مرتکب ہوئے اور جب مرورِ زمانہ کے باعث ان میں فساد و بگاڑ اپنی انتہاء کو پہنچا تو ان کی اکثریت اُن ناکردنی افعال میں ملوث ہوئے بغیر نہ رہی۔ پس کسی شریعت میں بعض ناروا افعال سے رُکنے کے حکم میں از خود یہ پیشگوئی مخفی ہوتی ہے کہ بعض لوگ ان میں سے شیطان کے بہکائے میں آکر اُن افعال کے ضرور مرتکب ہوں گے۔ چنانچہ بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس نکتہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جب سے دنیا میں خدا کی کتابیں آئی ہیں خدا تعالیٰ کا ان میں یہی محاورہ ہے کہ جب کسی قوم کو ایک بات سے منع کرتا ہے کہ مثلاً تم زنا نہ کرو یا چوری نہ کرو یا یہودی نہ بنو تو اس منع کے اندر یہ پیشگوئی مخفی ہوتی ہے کہ بعض ان میں سے ارتکاب ان جرائم کا کریں گے۔ دنیا میں کوئی شخص ایسی نظیر پیش نہیں کر سکتا کہ ایک جماعت یا ایک قوم کو خدا تعالیٰ نے کسی ناکردنی کام سے منع کیا ہو اور پھر وہ سب کے سب اس کام سے باز رہے ہوں بلکہ ضرور بعض اس کام کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔"
(تذکرۃ الشہادتین طبع اول صفحہ ۱۱، ۱۲ مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

اس کی مثال حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ السلام نے یہ دی ہے کہ خدا تعالیٰ نے یہود کو بار بار یہ تاکید کی کہ وہ اُس شریعت میں جو اُن کی ہدایت کے لئے اُتاری گئی تھی تحریف نہ کریں۔ اس ہدایت میں یہ پیشگوئی مخفی تھی کہ یہود کا ایک حصہ آگے چل کر ضرور اس میں تحریف کرے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا اور تورات خود یہود کے ہاتھوں ہونے والی تحریف کے نتیجہ میں محرف و مبدل ہو کر رہ گئی۔ برخلاف اس کے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایسی کوئی ہدایت ہی نہیں دی کہ وہ قرآن مجید میں تحریف نہ کریں بلکہ کہا تو یہی کہا کہ نہ مسلمان اور نہ کوئی اور یعنی کوئی بھی اس میں تحریف نہ کر سکے گا کیونکہ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ (الحجر آیت ۱۰) یعنی ہم نے ہی اس قرآن کو اُتارا ہے اور ہم ہی اس کی آخر تک حفاظت کرتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی ایسی حفاظت فرمائی کہ اس میں کوئی تحریف کر ہی نہ سکا اور نہ کوئی تا قیامت تحریف کر سکے گا۔ چنانچہ آپ تورات اور دیگر کتب سماوی کے بالمقابل قرآن شریف کی اس فضیلت اور خصوصی امتیاز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے توریت میں یہودیوں کو یہ حکم دیا کہ تم توریت کی تحریف نہ کرنا۔ سو اس حکم کا نتیجہ یہ ہوا کہ بعض یہود نے توریت کی تحریف کی۔ مگر قرآن شریف میں خُدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو کہیں یہ حکم نہیں دیا کہ تم قرآن شریف کی تحریف نہ کرنا بلکہ یہ فرمایا کہ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ یعنی ہم نے ہی قرآن شریف کو اُتارا ہے اور ہم ہی اس کی محافظت کریں گے۔ اسی وجہ سے قرآن شریف تحریف سے محفوظ رہا۔ غرض یہ قطعی اور یقینی اور مسلّم سنّتِ الٰہی ہے کہ جب خدائے تعالیٰ کسی کتاب میں کسی قوم یا جماعت کو ایک بُرے کام سے منع کرتا ہے یا نیک کام کے لئے حکم فرماتا ہے تو اس کے علمِ قدیم میں یہ ہوتا ہے کہ بعض لوگ اُس کے حکم کی مخالفت بھی کریں گے۔"
(تذکرۃ الشہادتین طبع اوّل صفحہ ۱۲ مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

پس خدا تعالیٰ کا قرآن شریف میں مسلمانوں کو مخاطب کر کے انہیں قرآن شریف میں تحریف نہ کرنے کا حکم نہ دینا بلکہ خود اس کی حفاظت کرتے چلے جانے کا اعلان کرنا اس امر کی حتمی ضمانت ہے کہ قرآن شریف میں تحریف ہو ہی نہیں سکتی مسلمان عملی اعتبار سے خواہ کتنے ہی بگڑ جائیں لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ بحیثیت مجموعی یا انفرادی طور پر ان میں سے کوئی ایک تحریف کا خیال بھی دل میں لائے یا قرآن مجید میں کسی قسم کی تحریف کا مرتکب ہو اور نہ کسی دشمنِ اسلام کو اس میں تحریف کرنے کی جرأت ہو سکتی ہے۔ جو بھی ایسا کرنے کا ارادہ کرے گا وہ خدا تعالیٰ کی گرفت سے بچ نہ سکے گا۔ قرآن مجید چودہ سو سال سے اپنی اصلی شکل میں محفوظ چلا آرہا ہے اور قیامت تک محفوظ ہی رہے گا۔

اب جو لوگ تحریف تحریف کا شور مچانے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کرتے اُن کو ٹھنڈے دل سے یہ سوچنا اور غور کرنا چاہیئے کیا قرآن مجید میں تحریف کا امکان ہے؟ کیا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ کا وعدہ برحق نہیں ہے؟ کیا اس حال میں کہ خدا تعالیٰ خود قرآن مجید کا محافظ ہے اور اس نے قیامت تک اس کی حفاظت کرتے چلے جانے کا وعدہ کیا ہوا ہے کوئی اس کے گرد اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ حصار کو توڑنے میں کامیاب ہو سکتا ہے؟ کیا نعوذ باللہ خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ واپس لے لیا ہے؟ یا نعوذ باللہ وہ اپنے اس وعدہ سے منحرف ہو گیا ہے؟

ظاہر ہے یہ اندازِ فکر ہی کہ بات بات پر تحریف تحریف کا شور مچا دینا درست نہیں ہے۔ قرآن مجید کو تو اللہ تعالیٰ نے زمانہ کی دست بُرد سے بکلّی محفوظ بنایا ہے، نہ اپنے اس میں ردّ و بدل کر سکتے ہیں نہ غیر۔ ہاں بشری تقاضہ کے ماتحت سہو و نسیان کے نتیجہ میں غلطی کا امکان ہو سکتا ہے، لیکن ایسی کسی غلطی سے تحریف لازم نہیں آتی۔ غلطی اگر ہو بھی جائے تو وہ کبھی قائم نہیں رہ سکتی۔ قائم و دائم وہی حروف و الفاظ اور اُن کی ترتیب حتّٰی کہ شوشے اور نقطہ تک رہیں گے جو خدائے قادر و قدوس نے حضرت جبریل علیہ السلام کی وساطت سے خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر نازل کئے۔ وہ آج کے دن تک اس لئے محفوظ ہیں اور تا قیامت اس لئے محفوظ رہیں گے کہ انہیں نازل کرنے والے نے ان کی حفاظت کی ذمہ داری خود لی ہوئی ہے۔ اور یہ قرآن شریف کی ایسی فضیلت ہے جو بجز قرآن شریف کے اور کسی الہامی کتاب کو حاصل نہیں۔

وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:-

"میں جماعت کو اس طرف متوجہ کر دیتا ہوں کہ وقفِ عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے راستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو دُور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقفِ عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ فضل کرے تو جس طرح اس زمانہ میں بہت سے لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو نازل ہوتے دیکھا ہے کثرتِ استغفار کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور زیادہ کثرت سے ان پر نازل ہوتے رہیں۔ ساوا سمائی ہی نازل ہوتے رہیں۔"
(الفضل ۱۳ نومبر ۱۹۶۷ء)

احباب کرام کا فرض ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس بابرکت تحریک میں پورا حصہ لیں۔ یہ کارِ خیر بھی ہے اور اپنی تربیت کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کا صحیح اور قابل قبول ترجمہ کس نے پیش کیا؟

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے ترجمۂ قرآن کی خوبیاں

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ حال مقیم ربوہ

قرآن کریم کی دیگر آیات جن میں خدا تعالیٰ کی شان کے خلاف مودودی صاحب اور دیوبندی علماء نے تراجم کئے ہیں وہ یہ ہیں:

(۵) اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیٖ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا

(البقرہ آیت ۲۷)

اس آیت کے بارے میں "تفہیم القرآن" میں سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کا ترجمہ:-

"ہاں اللہ اس سے ہرگز نہیں شرماتا کہ ..... کسی چیز کی تمثیلیں دے۔"

"تدبر قرآن" میں مفسر قرآن امین احسن اصلاحی کا ترجمہ:-

"اللہ نہیں شرماتا کہ وہ کوئی تمثیل بیان کرے"

تفسیر صغیر میں سیدنا حضرت مصلح موعود کا ترجمہ:-

اللہ ہرگز نہیں رکتا کسی بات کے بیان کرنے سے۔

(۶) اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَکُوْا وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ جٰھَدُوْا مِنْکُمْ (توبہ آیت ۱۶)

شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب اور زبدۃ المفسرین علامہ شبیر احمد عثمانی کا ترجمہ:-

"کیا تم گمان کرتے ہو کہ چھوٹ جاؤ گے اور حالانکہ ابھی معلوم نہیں کیا اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا ہے (عکسی قرآن مجید مترجم ومحشی ناشر ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز لاہور)

مولانا مودودی کا ترجمہ:-

"حالانکہ ابھی تو اللہ نے یہ دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون لوگ ہیں جنہوں نے اس کی راہ میں جانفشانی کی۔ (تفہیم القرآن)

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا ترجمہ

"کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم کو یونہی چھوڑ دیا جائیگا۔ حالانکہ ابھی تک اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا (ان لوگوں کے مقابلہ میں جنہوں نے جہاد نہیں کیا) ظاہر نہیں کیا

(۷) اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ

(نساء آیت ۱۴۳)

جماعت اسلامی کے امیر سابق مولانا مودودی صاحب کا ترجمہ:-

"یہ منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے (تفہیم القرآن)

شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب اور زبدۃ المفسرین علامہ شبیر احمد عثمانی کا ترجمہ:-

"البتہ منافق دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا۔"

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ترجمہ:-

منافق یقیناً اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور وہ انہیں ان کے دھوکے کی سزا دے گا (تفسیر صغیر)

(۸) وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَھَنَّمَ کَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

(اعراف آیت ۱۸۰)

شیخ الہند مولانا محمود حسن اور علامہ شبیر احمد عثمانی کا ترجمہ:-

اور ہم نے پیدا کئے دوزخ کے واسطے بہت سے جن اور آدمی۔

(عکسی قرآن مجید مترجم ومحشی)

سابق امیر جماعت اسلامی مولانا مودودی صاحب کا ترجمہ:-

اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔

(تفہیم القرآن)

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا ترجمہ:-

اور ہم نے جنوں اور انسانوں کو رحمت کے لئے پیدا کیا ہے مگر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اُن میں سے اکثر لوگ جہنم کے مستحق ہو جاتے ہیں (تفسیر صغیر)

(۹) نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ

(توبہ ۶۷)

ترجمہ از مودودی صاحب

"یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا

(تفہیم القرآن)

ترجمہ از مولانا محمود حسن شیخ الہند و علامہ شبیر احمد عثمانی:-

(منافق) بھول گئے اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو

(عکسی قرآن مجید مترجم ومحشی)

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا ترجمہ:-

انہوں نے (یعنی منافقوں نے) اللہ کو ترک کر دیا ہے سو اللہ نے بھی ان کو ترک کر دیا۔ تفسیر صغیر

(۱۰) وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ (آل عمران آیت ۵۵)

شیخ الہند مولانا محمود حسن اور زبدۃ المفسرین علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی کا ترجمہ:-

اور مکر کیا ان کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے

ترجمہ: فاضل اجل شمس العلماء جناب مولوی حافظ نذیر احمد خاں صاحب:-

یہود نے عیسیٰ سے داؤ کیا اور (اللہ نے ان سے) داؤ کیا اور داؤ کرنے والوں میں اللہ (سب سے) بہتر داؤ کرنے والا ہے۔

(حمائل شریف مترجم ناشر نولکشور (پریس) لکھنو)

ترجمہ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ:-

اور انہوں نے (یعنی مسیح کے دشمنوں نے) بھی تدبیریں کیں اور اللہ نے بھی تدبیریں کیں اور اللہ سب تدبیر کرنے والوں سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے

(تفسیر صغیر)

اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کے بارے میں ان تقابلی تراجم سے قارئین کرام نے اچھی طرح اندازہ کر لیا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ اور بلند و بالا شان کے خلاف جماعت احمدیہ کے تراجم نہیں بلکہ ایسے تراجم اگر کسی نے کئے ہیں تو جماعت اسلامی کے بانی اور سابق امیر جناب مودودی صاحب، مفسر قرآن امین احسن اصلاحی صاحب، شیخ المشائخ علامہ محمود حسن صاحب شیخ الہند اور زبدۃ المفسرین علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی نے کئے ہیں اور تحریف قرآن، اور تحریف معنوی اور تغلیط معنوی کا الزام بھی اگر کسی پر لگایا جا سکتا ہے تو وہ ایسے ہی تراجم کے متعلق لگایا جا سکتا ہے۔ جن میں خدا تعالیٰ کی ذات و صفات، انبیاء کرام، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم، ازواج مطہرات، صحابہ کرام اور قرآن کریم کی شان ارفع کے خلاف تراجم کئے گئے ہوں زیر نظر مضمون میں اللہ تعالیٰ کی ذات کی صفات سے متعلق دیوبندی اور مودودی تراجم کا نمونہ پیش کرنے کے لئے قرآن کریم کی بیس آیات نوٹ کی تھیں مگر طوالت کے پیش نظر مذکورہ بالا دس قرآنی آیات پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انبیاء، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، ازواج مطہرات اور قرآن کریم کی شان ارفع و اعلیٰ کے خلاف مودودی اور دیوبندی تراجم کا نمونہ اگلی اقساط میں پیش کیا جائے گا۔ انشاء اللہ وباللہ التوفیق۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ گرانی اور ہماری ذمہ داریاں

مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب ناظر تجارت وصنعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ہمہ گیر گرانی نہایت تکلیف دہ صورت اختیار کر چکی ہے۔ اگر قیمتیں بتدریج بڑھ رہی ہوں تو حالات سے ہم آہنگ ہونے کے لئے زیادہ مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا لیکن جب قیمتیں برق رفتاری سے بلند ہونا شروع ہو جائیں اور تھوڑے ہی عرصہ میں آسمان سے باتیں کرنے لگ جائیں تو خاص طور پر تنخواہ دار طبقہ کیلئے حالات کا مقابلہ کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

آجکل ہوشربا گرانی کی وجہ سے حکومت کے مخالفین حکومت کی پالیسیوں کو موردِ الزام ٹھہراتے ہیں۔ پاکستانی روپیہ کی شرح مبادلہ میں غیر معمولی کمی کو بجا طور پر درآمدی اشیاء کی قیمت میں اضافے کا براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔ نیز جو مصنوعات پاکستان میں تیار ہوتی ان کے کارخانوں کی مشینری اور بعض خام یا نیم تیار شدہ مال درآمد ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں پاکستان میں تیار شدہ مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کا باعث بھی پاکستانی روپیہ کی شرح مبادلہ میں بھاری کمی کو ہی قرار دیا جاتا ہے۔ اسی طرح افراطِ زر اور صنعتیں قومیانے کی پالیسی کو ہدفِ تنقید بنایا جا رہا ہے ادھر برسرِ اقتدار پارٹی اور اس کے موید ماہرین اقتصادیات بار بار یہ اعلان کر رہے ہیں کہ مہنگائی کا دیو صرف پاکستان پر ہی مسلط نہیں بلکہ ساری دنیا پر ہے بلکہ قطع نظر اس کے کہ وہ صنعتی لحاظ سے ترقی یافتہ ہے یا پس ماندہ۔ شدید مہنگائی کے مسئلہ سے دوچار ہے۔ پھر پاکستان تو جنگ کا شکار ہوا اور ملک کا نصف حصہ کٹ کر الگ ہو گیا اور سیلاب کی تباہ کاریوں کی مثال برصغیر کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ علاوہ ازیں صنعتکاروں نے حکومت سے عدم تعاون کی راہ اختیار کی۔ یعنی کارخانوں کی پیداوار کی وسعت سے بہت کم مال تیار کیا۔ سمگلنگ خوفناک صورت اختیار کر گئی اور احتکار کا ارتکاب بھی بڑھ گیا۔ ان حالات میں اشیاء کی قیمتوں میں روز افزوں ترقی طبعی امر لازمی ہے۔

گرانی کی ذمہ داری کو متعین کرنا آسان نہیں پھر اسکے ازالہ کے لئے کام بہت کٹھن اور مشکل ہے۔ بایں ہمہ حکومت کو قیمتیں قابو میں رکھنے کے بلکہ میں اپنی ذمہ داری سے آزاد نہیں کیا جا سکتا اور نہ تاجروں اور صنعتکاروں کو بری کیا جا سکتا ہے۔ ان حالات میں عوام الناس کے لئے سوچنے اسکے کوئی چارہ نہیں کہ وہ ایسے طریق معلوم کریں جنہیں اختیار کر کے مہنگائی کی تلخی کو کسی حد تک کم کیا جا سکتا ہے

حال ہی میں پاکستان ٹائمز میں پروفیسر رفیع الرحمان خان کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ پروفیسر صاحب نے بعض طریق تجویز فرمائے ہیں جنہیں اپنانے سے مہنگائی کا کسی حد تک مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ہر چیز کا کوئی نہ کوئی بدل ہوتا ہے۔ ہمیں مہنگی چیزوں کا سستا بدل تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ مگر یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب ہم ایسا نظریہ بغیر پیدا کرلیں کہ ہم اپنی عادات کو اپنے اوپر مسلط نہیں ہونے دیں گے۔ کھانا پکانے کے پرانے طریقوں کو خیر باد کہنے کے لئے ہمیں تیار ہو جانا چاہیئے۔ ہمیں صرف یہ سوچنا چاہیئے کہ صحت برقرار رکھتے ہوئے زندہ رہنے کے لئے غذا کی ضرورت ہے۔ زبان کے مزہ وغیرہ کے پیچھے نہیں پڑنا چاہیئے چنانچہ کوئی ضرورت نہیں کہ ہم کھانوں کی تیاری میں گھی یا تیل کی مقدار کے معاملے میں ہی استعمال کرتے رہیں۔ ابلی ہوئی سبزیاں غذائیت کے لحاظ سے گھی میں بھنی ہوئی سبزیوں سے غالباً بہتر ہی ہوں گی۔ اسی طرح ویسے اور ابلے ہوئے اناج اور کچی سبزیوں کے سلاد کو ترجیح دینا مفید ہوگا۔ اس قسم کے کھانے جہاں کم خرچ ہیں وہاں غذائیت کے اعتبار سے بہتر بھی ہیں۔

آج کل کی منڈی صارفین کی منڈی نہیں ہے۔ بعض صارفین میں سے ہوتا تو اپنے آپکو خسارے میں مبتلا کرنے والی بات ہے۔ نئی زمانہ مصنوعات تیار کرنے والے یا زمین کی پیداوار حاصل کرنے والے افراد فائدہ میں ہیں۔ اُن کے معیار زندگی پر مہنگائی بُرے طریق پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ کیونکہ اگر وہ گراں قیمت پر اشیاء صرف خریدتے ہیں تو اپنی مصنوعات یا زمین سے پیدا کردہ اشیاء بھی تو مہنگے داموں فروخت کرتے ہیں۔ لہذا ان کے آمد و خرچ کے گوشوارے میں خسارہ رونما نہیں ہوتا۔ موجودہ حالات کے مدنظر فائدہ اسی صورت میں ہے کہ اشیاء پیدا کرنے والے طبقہ (Producers) میں شامل ہونے کی کوشش کی جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر ایک سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ زمیندار یا کارخانہ دار بن جائے۔ ہر ایک کے لئے بڑا زمیندار یا کارخانہ دار بننا تو کجا چھوٹا زمیندار یا کارخانہ دار بننا بھی آسان نہیں۔ اشیاء پیدا کرنے کی طرف توجہ کرنے سے میری مراد یہ ہے کہ جن اشیاء کے پیدا کرنے کے لئے اثاثہ یا اعلیٰ فنی تربیت کی ضرورت نہ ہو انہیں پیدا کرنے کے قابلِ عمل منصوبے اختیار کرنے چاہئیں

مثال کے طور پر گھروں میں یا جہاں ہو تو گھروں کے باہر مختصر زمین میں سبزیاں کاشت کی جا سکتی ہیں۔ انڈونیشیا میں گھروں کے ساتھ سبزیوں کا باغیچہ لگانے کا عام رواج ہے۔ بے شک اُس ملک میں پانی کوئی مسئلہ نہیں اور ہمارے ملک میں پانی کی فراہمی ایک کٹھن کام ہے۔ اس کے باوجود میں سمجھتا ہوں کہ ہمت کی جائے تو یہ روک دُور ہو سکتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اہالیانِ ربوہ کو کئی بار اس امر کی تلقین فرمائی ہے کہ وہ سڑکوں اور گھروں میں شجرکاری اور گھروں اور دوسری قریبی جگہوں میں سبزیوں کی کاشت کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں۔ چنانچہ اب ربوہ میں گھروں کے پاس جگہ جگہ سبزیاں سر نکالتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ اگرچہ کارکنوں کو کوارٹروں میں پانی کی قلت ہے تاہم متعدد کارکنوں نے نالیوں کے پانی کو استعمال میں لا کر اپنے کوارٹروں کے نزدیک سبزیوں کی کاشت شروع کی ہوئی ہے۔ کئی گھروں کے نزدیک سبزیوں کا خوشنما منظر اہالیانِ ربوہ کی ہمت اور عزم کی داد دیتا ہے۔ لیکن اس جہت میں ابھی تک جو کامیابی حاصل ہوئی ہے اسے تاحال ابتدائی مرحلہ ہی قرار دیا جا سکتا ہے۔ خود کفیل ہونے کی منزل ابھی بہت دور ہے۔

سبزیاں کاشت کرنے کے علاوہ اور بھی چھوٹے چھوٹے کام ہیں۔ مثلاً مرغبانی ایک فائدہ مند مشغلہ ہے۔ ہم نے ابھی تک بطخیں پالنے کی طرف زیادہ توجہ نہیں کی حالانکہ بطخیں مرغیوں کے مقابلہ میں بیماری سے زیادہ محفوظ ہیں۔ مستورات کشیدہ کاری اور سویٹر بُننے کا کام سیکھنے کی طرف زیادہ توجہ کریں۔ قالین بافی کا کام دیہات میں بھی شروع ہو گیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں برآمدات ترقی کریں گی اور غیر ملکی زرمبادلہ میں اضافہ ہوگا۔ بہرحال ہمیں Producers Market کی موجودہ فائدہ بخش صورت سے استفادہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے موجودہ حالات میں اپنے آپ کو ڈھالنے کے لئے جس ہمت، محنت اور ذہانت کی ضرورت ہے۔ اس کا ثبوت بہم پہنچائے بغیر ہم پیش آمدہ چیلنج کو قبول نہیں کر سکتے۔

ایک طبقہ گرانی کی چکی میں اس طرح پس رہا ہے کہ وہ مندرجہ بالا گذارشات کی افادیت کا قائل ہونے کے باوجود انہیں عملی جامہ پہنانے سے معذور ہے مجھے ڈر ہے کہ میرے معروضات پڑھ کر اس طبقہ کے افراد کہیں گے کہ:۔

پندِ بے درداں دلِ آزردہ را آزردہ تر کند

لہذا اس اعتراف سے تذبذب بے انتہائی ہوگی کہ جو تجاویز اس مضمون میں بیان کی گئی ہیں اُن کی اہمیت ایک شدید حادثے کے شکار شخص کو ابتدائی طبی امداد پہنچانے سے زیادہ نہیں۔ مرض کا اصل علاج تو اور ہی ہے۔ جب تک ہم اپنے کردار میں معجزانہ تبدیلی پیدا کرنے میں کامیاب نہیں ہوتے عدم چور بازاری۔ سمگلنگ۔ رشوت ستانی۔ اقربا پروری۔ کم کوشی اور استحصال کے سدباب کی امید نہیں کر سکتے۔ وسائل پیداوار کی ترقی اور ان کا پورا استعمال اور اہل ملک کی اعلیٰ درجہ کی فنی تربیت قومی دولت میں اضافہ کے لئے لازمی ہیں۔ علاوہ ازیں پیداوار کی منصفانہ تقسیم کے بغیر حقیقی خوشحالی ممکن نہیں۔ نیز اقتصادی اور معاشرتی انصاف قوانین کے مطبوعہ پلندوں میں تلاش نہیں کیا جاتا۔ اس کا اظہار قوم کی عملی زندگی میں ہونا چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعاء

ایک سفر کے دوران مکرم عبدالرشید صاحب شترا ابن حضرت عبدالرحیم صاحب شترا صحابی رضی اللہ عنہ کے دو ہزار (۲۰۰۰) روپے ضائع ہو گئے ہیں جس کا ان کے دل پر صدمہ ہونا طبعی امر ہے۔ قارئین کرام کی خدمت میں ان کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کے نقصان کی تلافی فرمائے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

فہرست عطیہ دہندگان امداد درویشان قادیان

محترم عبدالرحمٰن صاحب محاسب جماعت احمدیہ راولپنڈی	۱۱۔۶۔۰۰ روپے
" ناصر احمد صاحب ایم اے معرفت سمیع جنرل سٹور بدین	۵۔۶۔۰۰ "
محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ (بجانب لجنہ کوئٹہ)	۵۔۶۔۰۰ "
" " " " (" لاہور)	۵۔۶۔۱۰ "
محترم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب پارہ چنار ضلع کوہاٹ	۲۰۔۶۔۰۰ "
" محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ملتان	۵۔۶۔۰۰ "
" محمد خلیل صاحب سکھیکی منڈی ضلع گوجرانوالہ	۱۰۔۶۔۰۰ "
" شیخ محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ	۲۵۔۶۔۰۰ "
" نور محمد صاحب خالد ۔ بھکر	۲۔۶۔۰۰ "
" ڈاکٹر شریف احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۰۔۶۔۰۰ "
ایک صاحب بذریعہ وکیل المال ثانی ۔ ربوہ	۱۰۰۔۶۔۰۰ "
محترم عبدالحیٔ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازی خان	۵۔۶۔۰۰ "
" حمید اللہ صاحب دارالنصر غربی ۔ ربوہ	۳۔۶۔۰۰ "
محترمہ امۃ النصیر بیگم صاحبہ دارالصدر شمالی ۔ ربوہ	۲۔۶۔۰۰ "
حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر ۔ صدر انجمن احمدیہ ۔ ربوہ	۵۔۶۔۰۰ "
محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ ہانڈو ضلع لاہور	۱۰۔۶۔۰۰ "
ایک صاحب بذریعہ وکیل المال ثانی ۔ ربوہ	۵۰۔۶۔۰۰ "
محترم میرزا النعیم بیگ صاحب ایکسائز انسپکٹر ۔ گوجرانوالہ	۱۰۔۶۔۰۰ "

دانت درد

شدید اور ناقابل برداشت دانت یا مسوڑھے کے درد کو فوراً اور مستقل آرام دینے والی کھانے اور لگانے کی دوا
"ٹوتھلین" بے حد مفید ہے ۔ قیمت ۲/-
پائیوریا کے لئے ۲ ماہ کورس "پائیوریا کورس" ۱۰/-
دانتوں کے گھن کے لئے " " "کیریز کورس" ۱۰/-

شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

سہراب

پاکستان کا پہلا اور واحد سائیکل

پاکستان کا نمبر 1 سائیکل سہراب

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۲۴۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

المنار دواخانہ ربوہ کی مجرب دوائیں

معجون فلاسفہ
دل ۔ دماغ ۔ معدہ اور گردوں کو طاقت دیکر جسمانی طاقت میں اضافہ کرتا ہے ضعف اعصاب ضعف گردہ ۔ درد کمر ۔ جوڑوں کا درد ، گنٹھیا ۔ نسیان اور منہ کی بو دور کرتا ہے ۔ جسم میں سردی کا احساس ۔ فالج ۔ لقوہ یا کسی اعضاء کا سُن ہو جانے میں مفید ہے۔

تریاق سلیمانی
بدہضمی ۔ تبخیر معدہ ۔ ہیضہ ۔ متلی ۔ قے اور اسہال کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

سرمہ حمید
نہایت محنت ، صفائی اور مفید اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے ۔ ککرے ۔ آنکھوں ۔ خارش ۔ موتیا اور نظر کی کمزوری دور کرنے کے لئے بہت مفید سرمہ ہے

زد جام عشق
طاقت کی مشہور دوا ۔ ۲۵/- روپے
مقوی اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ

حب اکسیر اٹھراء
اٹھراء کا کامیاب علاج
مکمل کورس ۔ ۲۵/- روپے

حب مقوی اعصاب
اعصاب کو طاقت دیتی ہیں ۔ فالج ۔ لقوہ ۔ کسی اعضاء کا سُن یا کمزور ہونا اور اعصابی دردوں کو دور کرنے کے لئے مفید ترین دوا ہے ۔ قیمت ۵/۰۱ روپے

حب نور چشم
اولاد نرینہ کی کامیاب دوا ۔ ۲۵/- روپے

حب جواہر مہرہ
مفرح و مقوی قلب ۔ ضعف اعصاب و ضعف دل و دماغ کے لئے مفید ہیں ۔ ۱۵/- روپے

حب فولاد جواہر والی
مصفی خون ۔ مولد خون ۔ مقوی قلب
۵/- روپے

ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات

معیاری مدر ٹنکچرز ۔ پوٹنسیاں ۔ ۶ ۔ ۳۰ ۔ ۲۰۰ ۔ ۱۰۰۰ ۔ ۱۰۰۰۰ اور ایک لاکھ طاقت تک ۔ ملک شوگر ۔ گولیاں ۔ ٹکیاں ۔ خالی شیشیاں اور ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کتب وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی ہم سے خرید فرما دیں!

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ گولبازار ۔ ربوہ
ہیڈ آفس ۔
فون : ۶۰۷ ۔ ۶۰۶
پیور ہومیو میڈیسن کمپنی ۔
لاہور ۔ کراچی

ضرورت ہے

چند پڑھے لکھے ذہین اور محنتی نوجوانوں کی جنہیں ہم خود کا معیاری ٹریننگ بھی دیں گے ۔ زیر تربیت کارکنوں کی آسامیاں تکمیل تربیت تک عارضی ہوں گی۔
تعلیم میٹرک سے ایف اے تک ہونی چاہیئے ۔ دوران تربیت بھی معقول معاوضہ دیا جائے گا مستقل ہونے پر عمدہ مشاہرہ اور ترقی ۔ اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ لکھی ہوئی درخواستیں یکم دسمبر تک بھیجدیں۔

خاکسار ۔ مہر ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر اللہ ۔ ایم ۔ بی ۔ ایم ایس ایل ایل بی ۔
گول بازار ربوہ ۔ فون نمبر : ۶۰۶ و ۶۰۷

جرمونین (رجسٹرڈ)
نئی اور پرانی خارش ، داد ، چنبل ، کھجلی ، پھنسیوں اور جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم ہر دوا فروش سے طلب کریں

حمیدیہ دواخانہ
عبداللہ پور لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی تعلیمات کو پوری جامعیت کے ساتھ پیش کرنے کا ایک مفید، موثر اور قابلِ تقلید اسلوب

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اپنی بعض کتب میں قرآنی تعلیمات کو پوری جامعیت کے ساتھ پیش کرنے کا حسب ضرورت ایک نہایت ہی مفید و موثر اور قابل تقلید اسلوب اختیار فرمایا ہے وہ اسلوب یہ ہے کہ آپ نے ایک ہی مضمون اور موضوع سے تعلق رکھنے والی مختلف قرآنی سورتوں کی متعدد آیات یا اُن کے ٹکڑوں کو جن میں باہم تفسیری ربط پایا جاتا ہے یکجا کر کے انہیں ایک ساتھ پیش کیا ہے اس طرح ایک ہی موضوع کے مختلف پہلو پوری جامعیت کے ساتھ بیک وقت سامنے آجاتے ہیں

یہ نہایت مفید اور موثر اسلوب اس قدر مقبول ہوا کہ بعض غیر احمدی علماء نے بھی آپ کی تقلید میں اسے اپنا کر اپنی کتب میں اس سے فائدہ اٹھایا۔ چنانچہ اس زمانہ کے مشہور اہل حدیث عالم مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے اپنے ایک اشتہار میں مختلف سورتوں کی تین آیات کے ٹکڑے کو باہم ملا کر یکجائی صورت میں شائع کیا۔ بعد ازاں آیات قرآنیہ کے یہ ٹکڑے "فتاوی ثنائیہ" نامی کتاب میں بھی اسی مربوط حالت میں من وعن شائع ہوئے۔ چنانچہ کتاب مذکور میں وہ اس طرح درج کئے گئے ہیں:-

" قرآن مجید میں بار بار یہی ذہن نشین کیا گیا ہے کہ مسلمان کوئی کام ایسا نہ کریں جس کا نمونہ حضور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نہ ملتا ہو۔ ارشاد ہے:-
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ + أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ + مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ "

(فتاوی ثنائیہ جلد اول صفحہ ۵۸ تاریخ اشاعت ۱۳۷۲ ہجری۔
ناشر: مکتبہ اشاعت دینیات مومن پورہ - بمبئی نمبر ۱۱)

یہ علی الترتیب سورۃ احزاب آیت ۲۲ - سورۃ انفال آیت ۲ - اور سورۃ نساء آیت ۸۱ کے تین علیحدہ علیحدہ ٹکڑے ہیں اور ان میں پائے جانے والے ربط کی وجہ سے انہیں باہم ملا کر ایک ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

یہی اسلوب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی نے اپنی تالیف "سیرۃ النبی" جلد سوم میں جابجا اختیار کیا ہے۔ انہوں نے مختلف موضوعات قائم کر کے ان کے تحت مختلف سورتوں کی آیات اور ان کے ٹکڑوں کو باہم ملا کر ایک دوسرے سے مربوط درج کیا ہے۔ اگر حاشیہ میں درج کردہ حوالہ جات آیات پر نظر نہ ڈالی جائے تو وہ ایک ہی مقام کی مربوط آیات نظر آتی ہیں۔ تاہم ان آیات کے بالمقابل ان کا اردو ترجمہ کوئی وقفہ ڈالے بغیر ایک ساتھ درج کر کے تمہید میں انہیں اس طرح مربوط کیا ہے کہ وہ قرآن مجید میں وارد ہونے والی مسلسل و مربوط آیات کا ہی ترجمہ معلوم ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر "سیرۃ النبی" جلد سوم کے باب بعنوان "معجزۂ قرآن" کے درج ذیل ذیلی عنوانات کے تحت درج شدہ آیات اور ان کا ترجمہ ملاحظہ کیا جا سکتا ہے:-

"تعلیم وہدایت۔" (صفحہ ۵۱۹، صفحہ ۵۲۰)
"قرآن کا جواب لانے کی قدرت نہیں۔" (صفحہ ۵۲۰)
"حفظ و بقا کا وعدہ۔" (صفحہ ۵۲۱)
"قوت دلائل" (صفحہ ۵۲۲)

اس نہایت موثر و مفید اسلوب پر بھی جو خود ان کے بزرگ علماء کے نزدیک قابل تقلید تھا اور جس سے تتبع کے رنگ میں انہوں نے اپنی کتابوں اور اشتہارات میں فائدہ اٹھایا، اس زمانہ کے بعض معترضین نے بلاوجہ اعتراض کر ڈالا اور اسے تحریف قرآن قرار دینے میں کوئی قباحت محسوس نہ کی اور یہ نہ سوچا کہ اس طرح تو خود ان کے بزرگوں پر بھی تحریف قرآن کا الزام عائد ہوئے بغیر نہ رہے گا۔

شکریہ احباب

میرا بیٹا عزیز کیپٹن نسیم احمد سیفی دو سال تک بھارت میں جنگی قیدی رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۴ نومبر کی شب کو بخیریت ربوہ پہنچ گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ!

میں ان جملہ بزرگان سلسلہ، احباب جماعت اور اعزّا و اقارب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے عزیز کی خیروعافیت کے لئے دعائیں کیں۔ اس کے استقبال میں حصہ لیا یا گھر پر تشریف لا کر یا بذریعہ تار یا خطوط مبارکباد دی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب آئندہ بھی عزیز کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ۔

(خاکسار - صالح محمد - فضل منزل - فیکٹری ایریا - ربوہ)

بروح مسابقت کے ساتھ تحریک جدید کے سال نو میں نقد مالی قربانی پیش کرنیوالے احباب کی دوسری فہرست

۱۳-	مکرم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب مع اہل وعیال	۱۳۶۶/۰۰ روپے
۱۳۸-	" بشیر احمد صاحب قمر مربی سرگودھا	۲۲/۰۰ "
۱۴-	" مولوی عطا محمد صاحب مع اہلیہ دارالصدر ج ربوہ	۱۱۰/۰۰ "
۱۵-	" محمد اصغر صاحب قمر دارالصدر شرقی - ربوہ	۳۰/۰۰ "
۱۶-	" مولوی سید احمد علی صاحب مربی مع اہل وعیال گوجرانوالہ	۵۳/۶۷ "
۱۷-	" ملک فضل حسین صاحب دارالصدر شمالی - ربوہ	۱۰۰/۰۰ "
۱۸-	" رحمت علی صاحب ٹھیکیدار - دارالیمن - ربوہ	۱۴۲/۰۰ "
۱۹-	" خواجہ محمد شریف صاحب گول بازار - ربوہ	۳۰۰/۰۰ "
	میزان:	۲۱۲۳/۶۷ "

(وکیل المال اول - تحریک جدید)

تبصرہ

احمدی جنتری سنہ ۱۹۷۴ء سنہ ۱۳۵۳ ہش

گزشتہ ۵۶ سال کی طرح امسال بھی یہ جنتری اہتمام کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اسے مکرم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب قادیان کے صاحبزادے حافظ مبین الحق صاحب شمس نے مرتب کیا ہے۔ علاوہ دیگر بہت سے مفید تبلیغی - دینی - علمی اور تربیتی مضامین کے ہر مہینہ کے ساتھ اس ماہ سے تعلق رکھنے والے اہم تاریخی اور جماعتی واقعات کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے۔ جس سے اس کی افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ دیگر مضامین میں سے چند ایک کے عنوان یہ ہیں:-

ذکر حبیب۔ سیرۃ طیبہ۔ احمدی بچوں کے لئے ایک جامع دعا۔ مکاشفات اور نشانات قرآن کریم کی عظمت وجلال کے چند نمونے۔ مفید اور ارزاں طبی نسخے وغیرہ۔

احباب جماعت بکثرت خریدیں۔ انشاء اللہ ان کے گھرانوں میں سال بھر دلچسپی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ ضخامت: ۵۲ صفحات۔ قیمت: ایک روپیہ۔ ملنے کا پتہ: یامین بکڈپو۔ گول بازار۔ ربوہ۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۔ ۲۷ نومبر۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ لیونڈ برزنیف اور بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ اس بات چیت میں بھارت کے وزیر منصوبہ بندی ڈی پی دھر، وزیر خارجہ سورن سنگھ اور وزیر خزانہ وائی بی چاون اور روس کے وزیر خارجہ آندرے گرومیکو اور اعلیٰ روسی افسر شامل ہیں۔ مسز گاندھی کی خیر مقدمی تقریر کا جواب دیتے ہوئے مسٹر برزنیف نے کہا کہ بھارت سے ہمارے تعلقات مزید بڑھیں گے اور دوستی و تعاون کو فروغ حاصل ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ دنیا بھر کے مدبروں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ امن و تعاون کے فروغ کیلئے اقدامات کریں۔

اسلام آباد ۔ ۲۷ نومبر۔ وفاقی حکومت نے ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت عام استعمال میں آنے والے سوتی کپڑے کی سات قسموں کی قیمتیں منجمد کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ اقدام کپڑے کی قیمتوں کو کم کرنے کی غرض سے کیا گیا ہے۔

الجزیرہ ۔ ۲۷ نومبر۔ الجزائر کے دارالحکومت الجزیرہ میں سولہ عرب ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس شروع ہو گئی۔ لیبیا اور عراق نے اس کانفرنس کا بائیکاٹ کیا ہے کیونکہ یہ کانفرنس ان کے خیال کے مطابق عربوں کے لئے سودمند ثابت نہیں ہو گی۔ ان دونوں ملکوں کا کہنا ہے کہ اس کانفرنس کا انعقاد ہتھیار ڈالنے کے مترادف ہے۔ سربراہ کانفرنس میں اسرائیل سے امن کی بات چیت کرنے کے سلسلہ میں کوئی مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۲